(۲)۔۔۔اس صورت میں بھی اگر محرم کا محض اندازہ اور وہم ہے کہ حرم کے فرش کو خوشبو والے پانی سے دھویا گیا تھا، اور اس کا پاؤں اس میں گیلا ہو گیا تو اس وہم اور خیال کا اعتبار نہیں ہے۔

اور اگر واقعۃً حرم کے فرش کو خوشبو والی چیز دھویا گیا ہو اور پانی غالب ہو تو اس صورت میں بھی محرم پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا، کیونکہ حرم شریف میں صفائی کا پانی جس میں خوشبو مغلوب ہوتی ہے محرم کے پاؤں پر لگنے کی وجہ اس پر کوئی جزا لازم نہیں ہو گی۔(ماخذہ التبویب ۹۰۴؍۶۷)

لمافی مجموعة قواعدالفقه(ص:۱۱)

الاصل ان ماثبت باليقين لايزول بالشک

وفيه ايضا(ص:۱۰۷)

لاعبرة بالتوهم

وفيه ايضا(ص:۷۹)

"خبرالواحدحجة للعمل به في باب الدين (وفي حاشيته) خبرالواحدفيمايرجع الى الدين حجة شرعاخصوصافيمالايكون فيه الزام على شخص بعينه انتهي هذااذا لم يكن فاسقاولامتهمالان مجرد الخبرلايصلح حجة (السير ۱؍۲۰۸)

Scanned by CamScanner